بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین



دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا
کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا



مکتوب

مولانا ابوداؤد بنام مولانا ابوالبلال

امیرِ دعوتِ اسلامی

از

پاسبان مسلک رضا، نائب محدث اعظم پاکستان
مجاہدِ ملت الحاج پیر مفتی ابوداؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی مدظلہ العالی
امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان

ناشر: ادارہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
☎055/4217986
0333-8159523
HASSANNIAZI2000
@YAHOO.COM

خلاف سنت واکابرین کے فتاویٰ مبارکہ کے خلاف نماز پڑھنی چاہیئے۔ فافہم وتدبر.

دنیا بھر: میں عوام وخواص کا یہ دستور اور معمول ہے کہ اعلیٰ کو ادنیٰ پر اعظم کو اصغر پر ماہر کو غیر ماہر پر فوقیت وترجیح دی جاتی ہے لیکن دعوت اسلامی کے ماحول میں اس کے برعکس معاملہ رواج پا رہا ہے کہ ادنیٰ کو اعلیٰ، ماہر کو غیر ماہر اور اصغر کو اعظم پر ترجیح وفوقیت دی جا رہی ہے۔ ﴿﴾ یہاں تک کہ عام علماء ومفتیان صاحبان کو مفتیٔ اعظم شہزادہ اعلیٰ حضرت اور اعلیٰ حضرت کے فیض یافتہ وتربیت یافتہ اجل علماء وخلفاء اور ان کے فتاویٰ مبارکہ پر ترجیح وفوقیت دی جا رہی ہے۔

ع...... بسوخت عقل زحیرت کہ ایں چہ بوالعجبی است

اس صورتحال کی اصلاح وحد بندی ہونی چاہیئے؟

اکابر پاکستان: سابق مذکورین اکابر کے علاوہ پاکستان کے تمام علماء کے اکابر مفتیٔ اعظم علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب، محدث اعظم پاکستان علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب، مفسر قرآن حکیم الامت مفتی احمد یار خاں صاحب، مفتیٔ اعظم کراچی علامہ وقار الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہم کے فتاویٰ مبارکہ سبھی نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے عدم جواز پر مبنی ہیں۔ ﴿﴾ ان میں بالخصوص مفتی وقار الدین صاحب آپ کے استاذ ومحسن ومربی ہیں۔ ان سب کے مقابلہ میں جن علماء کے قول جواز کا آپ سہارا لیتے ہیں ان کی خصوصیت وفوقیت وترجیح کی کوئی دلیل تو آپ کو پیش کرنی چاہیئے اور اکابر کو اس طرح نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

قرآنی استدلال: یاد رہے کہ حکیم الامت مفتی احمد یار خاں صاحب کا فتویٰ بدیں

موویؔ وفوٹو بازی: جیسا کہ گذشتہ ماہ کے "رضائے مصطفٰے" میں لکھا گیا تھا کہ مولانا موصوف نے سابقہ زندگی میں مووی وٹی وی اور فوٹو بازی سے جس قدر احتیاط و پرہیز کی تھی اب مووی وٹی وی کے جواز سے اسی قدر اس کی بندش توڑ کر اور حوصلہ افزائی کر کے احکام شریعت وفتاویٰ رضویہ کی خلاف ورزی کی ہے جبکہ آستانہ عالیہ بریلی شریف سے کتاب "ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن" میں اس کے خلاف فتویٰ مبارکہ بھی شائع ہو چکا ہے۔

دعوتِ اسلامی: نے بڑے اہتمام سے باجماعت نوافل کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے حالانکہ یہ بھی مسلک اعلیٰ حضرت وفتاویٰ رضویہ کے خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ بڑی اہمیت کے ساتھ ارشاد فرماتے ہیں کہ "ہمارے آئمہ کرام رضی اللہ عنہم کے نزدیک نوافل کی جماعت بتداعی مکروہ ہے، صرف تراویح وصلوٰۃ الکسوف وصلوٰۃ الاستسقاء مستثنیٰ ہیں" لیکن دعوت اسلامی کو نہ فتاویٰ رضویہ کا کوئی پاس ہے، نہ اعلیٰ حضرت کے اس فرمان کا کہ "ہمارے آئمہ کرام رضی اللہ عنہم کے نزدیک نوافل کی جماعت بتداعی مکروہ ہے"۔

بہرحال: امیر دعوت اسلامی وان کی دعوت اسلامی بظاہر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی عقیدت و نیازمندی کا اظہار کرتے ہیں لیکن عملی طور پر مسلک اعلیٰ حضرت وفتاویٰ رضویہ اور اعلیٰ حضرت کے اجل تلامذہ وخلفاء وشہزادہ اعلیٰ حضرت، مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہم کے برخلاف روش اختیار کر رکھی ہے۔ ﴿﴾ بس یہی نشاندہی کرنے پر دعوتِ اسلامی ہماری مخالف ہو گئی ہے اور کتاب "مظلوم مبلغ" میں سخت زیادتی وناروا طور پر کردار کشی کی گئی ہے، جس کے باعث رضائے مصطفٰے میں امیر دعوت اسلامی کو توجہ دلائی گئی ہے۔ ﴿﴾ کیا دعوتِ اسلامی کے علاوہ کسی اور کو تبلیغ واصلاح کا حق حاصل نہیں؟

(بسلسلہ ردّ ''مظلوم مبلغ'')

امیر دعوت اسلامی کے قول وفعل کا تضاد

جیسا کہ ''رضائے مصطفیٰ'' کے گذشتہ شمارہ میں حوالہ دیا گیا تھا کہ امیر دعوت اسلامی بظاہر تو یہ کہتے اور لکھتے ہیں کہ ''میرے آقا اعلیٰ حضرت'' اور اپنے آپ کو ''سگ اعلیٰ حضرت'' بھی لکھتے ہیں بلکہ مرنے کے بعد انہوں نے اپنے کفن پر ''یا امام احمد رضا'' لکھنے کی وصیت بھی فرمادی ہے۔

لیکن عملاً ان کا طور طریقہ اعلیٰ حضرت اور آپ کے فیض یافتہ وتربیت یافتہ اجلّہ علماء وخلفاء حتیٰ کہ شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم عالم اسلام مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ رضویہ بریلی شریف، کے فتاویٰ مبارکہ کے بالکل برعکس ہے، وہ شہزادۂ اعلیٰ حضرت: جن کے متعلق قطب مدینہ، خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ جب کسی خاص مسئلہ وفتویٰ کی ضرورت ہوتی تو اپنے خدام واحباب کو فرماتے۔

''شہزادے میاں حضرت مفتیٔ اعظم کو لکھیں''

ایک محفل میں حضور مفتیٔ اعظم اور حضرت قطب مدینہ دونوں رونق افروز تھے، کسی نے حضور قطب مدینہ سے بیعت ہونے کی درخواست کی تو اسے فرمایا ''شہنشاہ (مفتی اعظم) کے ہوتے ہوئے مجھ سے طالب ہوتے ہو؟'' پھر اسے سیدنا مفتیٔ اعظم علیہ الرحمۃ سے بیعت کرایا۔

لیکن امیر دعوت اسلامی کے نزدیک شہزادۂ اعلیٰ حضرت اور بقول مولانا ضیاء الدین مدنی ''شہنشاہ'' فقاہت وفتویٰ کے فتاویٰ مبارکہ کی کوئی اہمیت نہیں اور ان کے

الدین مدنی ''شہنشاہ'' فقاہت وفتویٰ کے فتاویٰ مبارکہ کی کوئی اہمیت نہیں اور ان کے

مقابلہ میں اپنی من مانی سے نماز جیسے مہتمم بالشان فرض اعظم میں لاؤڈ اسپیکر کی بدعت کو جاری کئے ہوئے ہیں اور ''سگ اعلیٰ حضرت'' کہلانے بلکہ ''ضیائی'' کہلانے کے باوجود ان کے ارشادات مبارکہ کو صریحاً نظر انداز کرتے ہیں اور ان کے پیروکار بھی ہر جگہ نماز میں سپیکر استعمال کر کے من مانی کرتے ہیں۔ یہ ہے امیر دعوت اسلامی اور ان کی جماعت کے قول وفعل کا تضاد کہ اپنے امیر وپیر صاحب کی پیروی تو کرتے ہیں لیکن سیدنا اعلیٰ حضرت وشہزادۂ اعلیٰ حضرت ومفتیٔ اعظم اور قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہم کے فرمودات و ارشادات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ اپنے پیر وامیر کی اتنی اہمیت اور بزرگان دین واکابر اہلسنّت کے متعلق صرف زبانی جمع خرچ' کتنا عجیب تضاد ودورخی ہے۔

(ولاحول ولاقوۃ الاباللہ)

عظیم تر تضاد: جس طرح دعوت اسلامی کی تنظیم ہے' اسی طرح ملک بھر میں جمعیت علماء پاکستان' جماعت اہلسنّت پاکستان' انجمن طلباء اسلام' جماعت رضائے مصطفےٰ' سنی تحریک وغیرہ کی بھی مشہور تنظیمیں ہیں۔ ان کا اپنا اپنا تشخص ہے۔ ان کے عہدیدار ہیں مگر یہ عجیب وعظیم تر تضاد ہے کہ امیر دعوت اسلامی ''امیر اہلسنّت'' بھی بن گئے ہیں اور دعوت اسلامی کے لٹریچر پر عموماً بالالتزام امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری لکھا ہوتا ہے۔

اسلامی بھائی برا نہ منائیں' از روئے انصاف بتائیں کہ وہ امیر اہلسنّت کیسے بن گئے ہیں' نہ کبھی دعوت اسلامی نے جماعت اہلسنّت کے علماء واکابر کو اپنے ہاں بلایا' نہ امیر دعوت اسلامی کبھی جماعت اہلسنّت کے اسٹیج پر گئے۔ ❖ ابھی حال ہی میں ۲۹ محرم الحرام کو کروڑوں روپے سے تعمیر شدہ ''سنی سیکرٹریٹ'' کالا شاہ کاکو میں جماعت

اہلسنّت کا عظیم الشان صوبائی کنونشن ہوا' جس میں نہ مولانا محمد الیاس قادری کو مدعو کیا

اہلسنّت کا عظیم الشان صوبائی کنونشن ہوا، جس میں نہ مولانا محمد الیاس قادری کو مدعو کیا گیا، نہ وہ پہلے کی طرح کنونشن میں شامل ہوئے اور نہ کبھی وہ کسی انتخابی پروگرام میں منتخب ہوئے تو پھر وہ امیر اہلسنّت کیسے بن گئے؟ کیا امیر دعوت اسلامی نے بھی کوئی اس طرح سنی کنونشن منعقد کیا ہے؟

ع......دل صاحب انصاف سے انصاف طلب ہے

کیا مولانا محمد الیاس صاحب کا امیر دعوت اسلامی ہونے اور کہلانے سے جی نہیں بھرا کہ وہ امیر اہلسنّت بھی بن گئے ہیں، اتنی جاہ طلبی تو ان کے شایان شان نہیں۔

علاوہ ازیں: امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت وشہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم کے مسلک و فتویٰ سے انحراف کرنے والا اور حدیث شریف ''البرکۃ مع اکابرکم'' کو خاطر میں نہ لانے والا امیر اہلسنت کیسے ہوسکتا ہے؟

دوسرا اہم پہلو: بھی بہت غور طلب ہے کہ امیر دعوت اسلامی اور ان کی دعوت اسلامی عموماً تقریر وتحریر میں اسلامی بھائی، پیارے پیارے اسلامی بھائی اور میٹھے میٹھے اسلامی بھائی کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، سنی بھائی کا لفظ نہ استعمال کرتے ہیں، نہ اہلسنّت و جماعت کے نام سے تبلیغ کرتے ہیں، نہ مخالفین اہلسنّت کی نشاندہی کرتے ہیں، نہ ان کے عقائد باطلہ کا رڈ کرتے ہیں اور نہ ہی اہلسنّت و جماعت کو ان سے خبردار کرتے ہیں۔ اس کے باوجود ان کے ''امیر اہلسنّت'' بننے اور کہلانے کا مقصد و فائدہ کیا ہے؟ جبکہ ان کے آقا اور جن کے در کا امیر دعوت اسلامی ''کتا'' کہلاتے ہیں، وہ آقا اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

دشمن احمد پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروّت کیجئے

(اور) تم پہ میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

دوسری طرف: فقیر راقم الحروف (ابوداؤد) کونشانہ بنا کر امیر دعوت اسلامی کے زیر سایہ ان کے نام پر شائع ہونے والے رسالہ ''امیر اہلسنت'' میں اور ''مظلوم مبلغ'' نامی کتابچہ میں ناحق کردار کشی کر کے مخلوق خدا کو بدظن کرنے کی کوشش کی گئی اور دعوت اسلامی نے اس کتابچہ کو ملک بھر میں پھیلایا اور تقسیم کیا ہے۔

یہ ہے: امیر دعوت اسلامی اور ان کی جماعت کے قول وفعل کا تضاد' کہ مخالفین اہلسنت سے چشم پوشی اور ایک خادم اہلسنت کو نشانہ بنا کر اس کی کردار کشی اور اس پر امیر دعوت اسلامی کی پُراسرار خاموشی۔) *

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں ''دلآزاریاں'' ہوتیں

*(امیر دعوت اسلامی کے قول و فعل کے تضاد کی خفیہ دستاویز

امیر دعوت اسلامی کی خصوصی ہدایات

''صرف برائے خواص''

❁ دعوت اسلامی کے اجتماعات صرف اور صرف تبلیغی نوعیت کے ہوں گے' معراج و میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم' اعراس بزرگان دین وغیرہ کے جلسہ وجلوس کا انعقاد دعوت اسلامی کے نام سے نہ کیا جائے۔

﴾﴿ بیان میں باطل فرقوں کا ردّ ہو نہ تذکرہ۔ صرف ضرورتاً مثبت انداز میں اپنے مسلک حقہ کا اظہار ہو۔

نوٹ: یہ طریقہ کار صرف خواص کیلئے ہے۔ اسے شائع کرنے کی اجازت نہیں۔

﴾﴿ علماء مقدس پتھر ہیں' ان کے ہاتھ چومو اور آگے بڑھ جاؤ۔ علماء نے دین کا کام نہ کیا ہے' نہ کرنے دیں گے۔

﴾﴿ اپنے مرکز خانقاہوں سے دور بناؤ' ورنہ خانقاہوں سے لوگ بیعت ہوتے رہیں گے۔ خانقاہوں سے بیعت ہونے والے لوگ دین کے کام میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں۔

﴾﴿ اپنی کتاب "نماز کا جائزہ" کا پہلا ایڈیشن المکتبۃ المدینہ سے اُٹھا لیا جائے' اسے عوام کے سامنے نہ آنے دیا جائے۔ (کیونکہ اس میں بدعقیدہ لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے) (مکتوب بدستخط امیر دعوت اسلامی)

اعلیٰ حضرت کی سیرت و تبلیغ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا
کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا
دوست دشمن کی تھی کچھ نہ ہم کو خبر
تو نے ظاہر کیا شاہ احمد رضا
اہلسنّت پہ ہے بار احساں ترا
نائب مصطفےٰ شاہ احمد رضا

(رحمۃ اللہ علیہ)

مطابق قول وفعل کے تضاد کو دور کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

یاد رہے: کہ امیر دعوت اسلامی کے مذکورہ طرز عمل و من مانی اور خود پسندی کی بناء پر بھارت میں سنی دعوت اسلامی کا قیام عمل میں آچکا ہے اور وہ وسیع پیمانے پر تبلیغی سلسلہ میں سرگرم عمل ہے اور پاکستان میں بھی

تبلیغ اسلامی کے نام پر تبلیغی سلسلہ جاری وساری ہے۔ کاش! امیر دعوت اسلامی اپنی ابتدائی روش پر استقامت اختیار کرتے' نت نئے انداز اختیار کر کے خود بھی متنازعہ نہ بنتے اور اہلسنت وجماعت میں بھی وجہ انتشار نہ بنتے۔ اگر وہ سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور آپ کے اجل تلامذہ و خلفاء اور شہزادہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے مسلک سے وفادار رہتے اور وابستگی اختیار رکھتے تو پروفیسر طاہر القادری کی طرح ایک اور فرقہ کی شکل اختیار نہ کرتے۔

جملہ معترضہ: امیر دعوت اسلامی کی منجملہ من مانی وخود پسندی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ وہ خود اور ان کی دعوت اسلامی نمائشی و علامتی طور پر باقی لباس تو سفید استعمال کرتے ہیں لیکن وہ اور ان کی جماعت عمامہ شریف میں سفید عمامہ کی بجائے سبز عمامہ کو ترجیح دیتے ہیں اور اسے دعوت اسلامی کا علامتی نشان سمجھا جاتا ہے

جبکہ بقول محققین عمامہ بھی سفید ہی سنت ہے اور دوسرے رنگ کا عمامہ باندھنا بطور جواز ہے لیکن دعوت اسلامی کے ماحول میں لیبل تو سنتوں بھرے اجتماع کا لگایا جاتا ہے لیکن ایسے اجتماعات میں سفید کی بجائے سبز عماموں کی کثرت اور نماز میں سنت مکبرین کی بجائے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال سے دونوں سنتوں سے محرومی کا کھلم کھلا مظاہرہ کیا جاتا ہے بلکہ خود امیر دعوت اسلامی بھی سفید عمامہ کی سنت کی بجا آوری کی بجائے اپنی من مانی سے سبز

عمامہ باندھنے کو ہی ذاتی و جماعتی طور پر ترجیح دیتے ہیں اور اس طرح امیر دعوت اسلامی کی ذات قول وفعل کے تضاد میں بھرپور طور پر ملوث ومبتلا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

انگریزی تاریخ: سنتوں بھرے اجتماعات کے اشتہارات و پروگراموں میں بھی اسلامی ہجری تاریخ وماہ وسن کی بجائے انگریزی تاریخ وماہ وسن اور وہ بھی انگریزی رسم الخط کی ہی تبلیغ وتشہیر ہوتی ہے اور اسلامی تاریخ وماہ وسن ضمنی وطفیلی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ معلوم نہیں دعوت اسلامی کو اسلامی تاریخ کی بجائے انگریزی تاریخ ورسم الخط سے اتنی دلچسپی کیوں ہے؟

ایک اور عطاری اصول

امیر دعوت اسلامی کی تشہیر ونمائش کیلئے خوابوں اور کشف وکرامات کا بھی باقاعدہ شعبہ ہے۔ جہاں سے بکثرت اور مسلسل اس قسم کی نمائشی چیزوں کی اشاعت ہوتی رہتی ہے لیکن اہل اسلام بھائیوں اور اہلسنت احباب کیلئے یہ بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے کہ جو خواب اور بات امیر دعوت اسلامی کے حق میں جاتی ہے وہ تو قابل قبول اشاعت ہے لیکن جو خواب ان کی مرضی کے خلاف ہو وہ چاہے کتنی بڑی اہمیت کا حامل ہو۔ امیر دعوت اسلامی اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور اس کے خلاف غلط تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کوئی خوف خدا محسوس نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں بھارت کے شائع شدہ ایک خواب اور اس کے خلاف ردعمل ملاحظہ ہو۔ سب حضرات بنظر انصاف پڑھیں اور امیر دعوت اسلامی کی من مانی وخود پسندی اور اخلاق وکردار کا اندازہ لگائیں۔

''دعوت اسلامی کے خوابوں میں ایک اور شرط ہے کہ کوئی ایسا خواب نہیں دیکھا جائے گا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم الیاس عطار کے علاوہ کسی اور کی تعریف کریں۔ ایسا خواب دیکھنے والے کی خیر نہیں ﴿﴾ اے ۔ ا ۔ ڈی ۳ دعوت اسلامی کے ایک مبلغ نے

خواب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''الیاس قادری کو میرا اسلام کہنا اور انہیں جا کر کہہ دو کہ تم نے ہمارے پیارے ابراہیم قادری کو کیوں ناراض کر دیا اور فوراً جا کر کہہ دو'' ڈی ـ ۵ ـ دوبارہ پھر خواب میں ارشاد فرمایا ''الیاس قادری کو مجھ رحمۃ للعالمین کا سلام فرمانا اور ان سے کہنا کہ تم خود ابراہیم قادری کو گلے لگالو''۔ اس مبلغ نے الیاس عطار کو یہ خواب سنایا۔ الیاس عطار نے کہا کہ اگر تم نے یہ خواب کسی کو بتایا تو کوئی عطاری تمہیں نقصان نہ پہنچادے کہ تم نے یہ کیا شروع کر دیا۔ لہٰذا خاموش رہو اور کسی کو اس خواب کی خبر نہ دو۔ اگر یہ عام ہوا تو اُمت میں فساد ہو جائے گا جب چند اراکین کے سامنے یہ بات آئی تو انہوں نے کہا (معاذ اللہ) کیا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم اُمت میں فساد ڈالنے کیلئے پیغام بھیج رہے ہیں؟ ☆ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام سے اُمت میں فساد ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ)

من پسند خواب: یہ خواب الیاس عطار نے خود دیکھا ہے۔ کہتے ہیں ''ایک مجلس بجی ہوئی ہے جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حاضر خدمت ہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ بھی حاضر خدمت ہیں' آپ کے سر مبارک پر عمامہ شریف ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلیٰ حضرت کے سر مبارک سے عمامہ شریف اتار کر الیاس عطار کے سر پر رکھ دیا''۔

﴿﴾ کیا یہاں یہ دکھانا مقصود نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت سے منصب چھین کر الیاس عطار کو یہ منصب دے دیا گیا؟ (معاذ اللہ)' کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عماموں یا منصبوں کی کمی ہے (معاذ اللہ) کہ وہ اعلیٰ حضرت کے سر مبارک کا عمامہ شریف اُتار کر صحابہ کرام کی مجلس میں محمد الیاس عطار کو خوش اور اعلیٰ حضرت کو مایوس کریں گے؟ کیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو مایوس کیا ہے؟ کیا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان نہیں ہے؟ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان لگانا کفر نہیں ہے؟

فیضان سنت صفحہ ۳۹، جدید ایڈیشن صفحہ ۴۲ پر ایک شخص نے خواب دیکھا کہ "حضور صلی اللہ علیہ وسلم الیاس عطار کے والد سے اس کا تعارف کرا رہے ہیں۔ الیاس عطار کے والد نے اس شخص سے کہا الیاس عطار کو کہنا اس کی امی نے بھی سلام بھیجا ہے"۔ خواب دیکھنے والا بڑے فخر سے کہہ رہا ہے کہ میں نے الیاس عطار کے والد سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی جبکہ فخر تو اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کر کے کرنا چاہیئے تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نے اہمیت ہی نہیں دی۔ ❖ کیا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہیں ہے؟ ❖ کیا الیاس عطار نے اس خواب کو اپنی کتاب میں چھاپ کر اس خواب کی تائید نہیں کر دی؟

❖ کیا الیاس عطار کی امی کا سلام بھیجنا اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ الیاس عطار منگھڑت خوابوں کے ذریعہ اپنے سارے خاندان کے تعلقات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دکھانا چاہتے ہیں؟" (بحوالہ "دعوت اسلامی کا ایک تجزیاتی مطالعہ" اور رضا اکیڈمی ضلع رامپور کا پمفلٹ ہیڈ آفس بمبئی)

یہ ہے: بھارت میں اہلسنت و جماعت کے امیر دعوت اسلامی کے متعلق تاثرات اور امیر دعوت اسلامی اور ان کے متعلقین کے خوابوں کی حقیقت حال۔

الغرض: امیر دعوت اسلامی پاکستان اور بھارت کے اہلسنت و جماعت میں متنازعہ بن چکے ہیں کیونکہ انہوں نے شروع میں جو رنگ دکھایا اب انہوں نے وہ رنگ اور بہروپ بدل لیا ہے۔ واللہ الھادی والموفق۔